بسم اللہ الرحمن الرحیم

موجودہ تکفیری شوروغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر

تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر

تالیف

علامہ عبدالحق رضوی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ناشر

دارالعلوم قادریہ گلشن برکات

انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

موجودہ تکفیری شور وغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر

تکفیرِ مسلم پر تحقیقی نظر

تالیف:

علامہ عبد الحق رضوی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ناشر

دار العلوم قادریہ گلشن برکات

انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

نام کتاب : **تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر**

مؤلف : **علامہ عبدالحق رضوی**، استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

سن اشاعت : ۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

صفحات : ۸۰

ناشر : **دارالعلوم قادریہ گلشن برکات**، انٹیا تھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

قیمت : ۲۵/روپے

ملنے کے پتے:

(۱) دارالعلوم قادریہ گلشن برکات، انٹیا تھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

(۲) D4، ٹیچر کالونی، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

شبہہ فی الکلام، شبہہ فی التکلم، شبہہ فی المتکلّم ان تینوں میں سے کوئی ایک بھی متحقق ہو جائے گا تو وہ مانع تکفیر ہو گا جیسا کہ خدام فقہ پر یہ بات روشن ہے۔

(۳) جن لوگوں کو فقہ و افتا سے ادنی بھی ممارست ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ جہاں پر فقہا یہ بولتے ہیں کہ یہ صریح کلمہ کفر ہے وہاں پر کفر فقہی مراد ہوتا ہے، کفر کلامی مراد نہیں ہوتا۔ اور کفر فقہی میں ہرگز یہ نہیں کہا جاتا کہ قائل کافر و مرتد ہو گیا یا خارج از اسلام ہو گیا۔ بلکہ فقہا کفر فقہی کے مرتکب کو توبہ، تجدید ایمان اور تجدید نکاح کا حکم دیتے ہیں۔

ہمارے ناظرین اور کرم فرما حضرات اعلی حضرت کا ارشاد ملاحظہ فرمالیں۔ اعلی حضرت نے اس فتوی کے آخر میں یہ حکم ارشاد فرمایا: ”ان لوگوں پر فرض ہے کہ ایسی باتوں سے توبہ کریں، تجدید اسلام کریں، تجدید نکاح کریں۔“

دوسرا فتوی جو ہولی اور دیوالی کے تعلق سے ہے۔ اعلی حضرت قدس سرہ ارشاد فرماتے ہیں: ”مسلمان کو ان میں شرکت حرام اور بطور پسند کریں تو صریح کفر“۔

”ان میں شرکت حرام اور بطور پسند کریں تو صریح کفر“ یہ عبارت اس مدعا پر نص صریح ہے کہ جب کفار کے شرکیہ اور کفریہ افعال کی تحسین اور پسندیدگی ہوگی تبھی کفر ہو گا اور کفار کے وہ افعال اور وہ امور جن کا کفر سے کوئی تعلق نہ ہو تو ان کی تحسین اور پسندیدگی ہرگز ہرگز کفر نہیں۔ لہٰذا ”من رأى أمر الكفار حسنا فقد كفر“. میں امر مطلق نہیں ہے بلکہ امر مقید ہے۔ ”فقد کفر “اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ وہ امر امر کفر ہو۔

اعلی حضرت کا تیسرا فتوی جو میں نے نقل کیا ہے اس میں حرام، کفر فقہی اور کفر کلامی تینوں چیزیں پائی جارہی ہیں۔ اور ان سب کے احکام کو بھی بیان کیا گیا ہے تو اسی مقصد کے لیے میں نے پیش کر دیا تاکہ ہمارے قارئین کرام ان تینوں میں کامل امتیاز کر سکیں اور جو بے چارے کفر فقہی اور کفر کلامی کے احکام میں امتیاز نہیں کر پارہے ہیں اللہ عزوجل توفیق